بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷۰ ○ اتوار ۲۴ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ ؛ ۲۲ نبوت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۲۲ نومبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کائنات کی تخلیق کا نقطہ مرکزی خدائے واحد و یگانہ کی ہستی ہے

پس حقیقی معنی میں خدا کے ہو جائیں اور اپنا سب کچھ اس کی راہ میں فدا کر دیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کے دوسرے سالانہ اجتماع کیلئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو بصیرت افروز پیغامات

مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کا دوسرا سالانہ اجتماع ۲۱ و ۲۲ اخاء/اکتوبر کو منعقد ہوا۔ اس اجتماع کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ محبت و شفقت انصار دوستوں کو اپنے دو پیغامات سے نوازا۔ حضور انور کا ایک پیغام پہلے روز افتتاح کے موقعہ پر تلاوت قرآن کریم و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان نے پڑھ کر سنایا اور دوسرا پیغام بھی انہوں نے ہی ۲۲ اکتوبر کو صبح کے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد پڑھ کر سنایا۔ قادیان کے انصار اس لحاظ سے خوش ہیں کہ ان کو اپنے اجتماع میں حضور کے دو بابرکت پیغامات سننے کا موقعہ ملا۔

حضور انور نے اپنے ان پیغامات میں انصار حضرات کو حقیقی معنی میں خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے اور اپنا سب کچھ اس کی راہ میں فدا کر دینے کی نصیحت فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ پہلے اپنی تربیت کریں اور پھر اپنی اولاد کی نگرانی کریں اور اس ضمن میں جدوجہد اور کوشش کے ساتھ ساتھ دعا سے بھی کام لیں۔

حضور انور کے یہ پیغامات ہفت روزہ "بدر" قادیان کے ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء کے شمارہ میں شائع ہوئے ہیں۔ جریدہ مذکور کے شکریہ کے ساتھ ایک پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھو الناصر — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

انصار بھائیو!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

انصار اللہ کے اس اجتماع کے لیے مجھ سے پیغام کی خواہش کی گئی ہے۔ پس میرا پیغام یہ ہے کہ حقیقی معنیٰ میں انصار اللہ بن جائیں۔ خدا تعالیٰ اس زمانہ میں چاہتا ہے کہ جھوٹے معبود نابود ہو جائیں۔ دنیا واحد و یگانہ سچے خدا کی پرستار بن جائے اور اسی کے حضور جھکے۔

کائنات کی تخلیق کا نقطۂ مرکزی خدائے واحد و یگانہ کی ہستی ہے اور انسان کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ عبودیت، محویت، عشق اور فنائیت کی متقاضی ہے۔ ایک انسان جو خدا کا عبد بن جاتا ہے اس کی کوئی چیز اس کی نہیں رہتی۔ وہ خدا کی محبت میں فنا ہو کر اس کا عبد بن کر اپنا سب کچھ اس کی راہ میں قربان کر دیتا ہے۔ پھر جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ مَنْ كَانَ فِيْ عَوْنِ اللّٰهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ عَوْنِهٖ۔

پس اس موقع پر میں انصار دوستوں سے کہوں گا کہ حقیقی معنی میں خدا کے ہو جائیں اور اپنا سب کچھ اس کی راہ میں فدا کر دیں، دعائیں کرتے ہوئے کہ اے اللہ اس حقیر قربانی کو قبول فرما کہ یہ بھی تیرا احسان ہوگا۔

دستخط — مرزا ناصر احمد

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے"

(البدر دسمبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۵۲)

"ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۱۹ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد کی خدمت میں آمدہ ۱۷ نومبر کی اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ کو اپنی جناب خاص سے ہمیشہ صحت و تندرستی سے رکھے۔ آپ کو شب و روز خدمات دینیہ میں مصروف رہنے کی توفیق و سعادت عطا کرے۔ اپنے فرشتوں کے لشکروں کی حفاظت میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے ہر لحہ و ہر آن نوازتا چلا جائے۔ آمین۔

● مکرم صدیق احمد صاحب منور انچارج جماعت ماریشس بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم شمس یاد علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے جزیرہ ماریشس دل کے عارضہ سے بیمار ہیں اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت سے وہ اپنی شفایابی کے لیے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

(وکالت تبشیر)

ضروری اعلان

سال گذشتہ کے جلسہ سالانہ پر غیر ملکی مہمانوں کے لئے ترجمانی کا نظام مکرم منیر احمد صاحب فرخ کی زیر نگرانی قائم کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں جن اصحاب نے ان کے ساتھ کام کیا تھا وہ جلد تر اپنے پتہ جات سے ان کو اس پتہ پر مطلع کریں۔

مکرم منیر احمد صاحب فرخ
مکان نمبر ۳۰۱ — G/8/2
اسلام آباد
فون: دفتر: ۴۲۶۱۱ — گھر: ۵۲۷۸۱

— عبد الرشید یحییٰ۔ انچارج شعبہ ترجمانی جلسہ سالانہ۔ نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لیے صرف جمعرات کا دن مقرر ہے دیگر ایام میں ملاقات نہیں ہوتی۔

۲۔ انفرادی یا اجتماعی ملاقات کے لیے تحریری طور پر پیشگی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے براہ کرم منظوری کی اطلاع ملنے پر ہی ملاقات کے لیے تشریف لاویں۔

۳۔ انفرادی ملاقات کی اجازت صرف اہم اور اشد ضروری امور کے لیے ہی ہوتی ہے۔

احباب خاص طور پر نوٹ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

حمید احمد کلیم
(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

۲۲ نبوت ۱۳۶۰ ہش

نئے نشانوں کو منصۂ شہود پر لانے والا مہتم بالشان نشان

اس آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ہستی اور غیر محدود قدرتوں کے جو بے شمار نشانات ظاہر فرمائے ہیں ان میں سے ایک ہمارا مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ بھی ہے۔ یہ خود اپنی ذات میں بھی ایک مہتم بالشان نشان ہے اور ہر سال تائید و نصرتِ الٰہی کے نئے درخشندہ نشانوں کو منصۂ شہود پر لانے کا موجب بنتا ہے۔

جہاں تک خود اس کے اپنی ذات میں اللہ تعالیٰ کے ایک مہتم بالشان نشان ہونے کا تعلق ہے وہ اس امر سے ہی ظاہر ہے کہ یہ سیدنا حضرت اقدس کو ملنے والی ایک مہتم بالشان بشارت کو ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پورا کر دکھاتا ہے۔ وہ بشارت جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے یہ ہے:

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ط يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ط يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ - يَنْصُرُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ ط

خبردار رہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک دور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے۔ اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔" (حقیقۃ الوحی)

اس میں سیدنا حضرت اقدس کو لوگوں کے بہت ہی کثیر تعداد میں آنے کی بشارت دی گئی تھی اور چونکہ اس قدر کثیر تعداد میں آنے والوں کے لئے قیام و طعام کے وسیع انتظامات کی ضرورت تھی اس لئے ساتھ ہی منجانب اللہ دو حکم بھی ملے اور وہ یہ تھے:

وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ ط وَوَسِّعْ مَكَانَكَ

(۱) اور چاہیئے کہ مخلوق الٰہی کے ملنے کے وقت چیں بجبیں نہ ہو اور چاہیئے کہ تُو لوگوں کی کثرتِ ملاقات سے تھک نہ جائے (۲) تجھے لازم ہے کہ اپنے مکانوں کو وسیع کرے تا لوگ جو کثرت سے آئیں گے ان کو اترنے کے لئے کافی گنجائش ہو۔ (حقیقۃ الوحی)

ان دونوں حکموں سے بھی صاف عیاں ہے کہ جن لوگوں کے بکثرت آنے کی بشارت دی گئی تھی ان کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہونا اور ہوتے چلے جانا تھا کیونکہ لوگوں کے دور دور سے بکثرت آنے کی بشارت سیدنا حضرت اقدس کو اگرچہ اولاً ۱۸۸۲ء میں ملی تھی۔ لیکن اس کے بعد یہ آپ کو وقفہ وقفہ سے ۱۹۰۶ء تک بڑی کثرت سے بار بار ملتی چلی گئی۔ تاہم اس کا مہتم بالشان ظہور جلسۂ سالانہ کے موقع پر ہونا مقدر تھا جس کی بنیاد آپ نے ۱۸۹۱ء میں ڈالی۔ اس پہلے جلسہ میں صرف ۷۵ افراد شریک ہوئے تھے اس کے بعد سے سال بہ سال جلسہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا گیا اور تا ایں دم خدا تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہوتا ہی چلا آ رہا ہے۔ اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہوتا چلا جائے گا۔ اس جلسہ میں جس میں ابتداءً صرف ۷۵ افراد شریک ہوئے تھے اب ڈیڑھ پونے دو لاکھ افراد شریک ہوتے ہیں۔

اور پھر چونکہ بہت دور دور سے لوگوں کے آنے کی بشارت دی گئی تھی اس لئے ابتداءً گو جلسہ میں پنجاب کے دور دراز علاقوں کے لوگ شریک ہوتے تھے۔ لیکن جلد ہی اس میں برصغیر کے دور دراز علاقوں کے لوگوں نے بھی شرکت کے لئے آنا شروع کر دیا۔ اس پر سیدنا حضرت اقدس نے اس بشارت کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

"سو پشاور سے مدراس تک تو میں نے اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ لیا مگر اس کے بعد دوبارہ پھر یہی الہام ہوا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اب وہ پیشگوئی پھر زیادہ قوت اور کثرت کے ساتھ پوری ہوگی وَاللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ لَا مَانِعَ لِمَآ اَرَادَ۔"

(اشتہار مورخہ ۱۷ فروری ۱۸۹۷ء)

لیکن جلسۂ سالانہ کے تعلق میں تو اس بشارت نے اور بھی زیادہ شان کے ساتھ پورا ہونا تھا کیونکہ جلسہ کے متعلق سیدنا حضرت اقدس کو یہ بشارت دی گئی تھی کہ خدا تعالیٰ نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ اگرچہ ابھی اس کے کوئی آثار نہیں ہیں لیکن یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

ہر چند کہ اس بشارت کے بموجب سیدنا حضرت المصلح الموعود کے عہد مبارک میں بیرونی قوموں کے احمدی احباب نے انفرادی حیثیت میں اپنے طور پر جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آنا شروع کر دیا تھا۔ لیکن اب سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کے تیسرے عہد مبارک میں پہلی بار ممالک شرق و غرب کی جماعت ہائے احمدیہ کے بڑے بڑے نمائندہ وفود نے اقوام شرق و غرب کے نمائندوں کی حیثیت میں اس مقدس و مبارک اجتماع میں شرکت کی غرض سے آنا شروع کیا۔ اور اب بفضل اللہ تعالیٰ وہی جلسہ جس میں ابتداءً صرف پنجاب سے تعلق رکھنے والے ۷۵ اصحاب شریک ہوئے تھے اس قدر وسعت اختیار کر چکا ہے کہ اس نے صحیح معنوں میں ایک بین الاقوامی اجتماع عظیم کی شکل اختیار کر لی ہے۔ دنیا کا کوئی بر اعظم نہیں اور کوئی اہم اور قابل ذکر قوم نہیں جس کے نمائندہ وفود معقول تعداد میں اس بین الاقوامی اجتماع عظیم میں شریک نہ ہوتے ہوں۔ ان تمام بشارتوں کے پورا ہونے کے لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ہمارا مقدس و مبارک جلسہ سالانہ جس کے انعقاد کے مبارک ایام پھر قریب آ گئے ہیں بذاتِ خود ایک مہتم بالشان نشان کی حیثیت رکھتا ہے۔

پھر ہمارا یہ مقدس و مبارک جلسہ ہر سال ہی نئے تائیدی نشانوں کو منصۂ شہود پر لانے کا موجب بنتا ہے۔ ان مبارک ایام میں افضال و برکات کا نزول جس شان سے ہوتا ہے اس سے یہ امر آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ ہر فضل اور ہر برکت اپنی جگہ ایک نشان کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان نئے نشانوں کے ظہور کا وقت قریب سے قریب تر آ گیا ہے۔ ان نئے نشانوں کے مورد بننے والے اس دفعہ بھی آئیں گے اور انشاء اللہ العزیز پاکستان ہی نہیں دنیا کے کونہ کونہ سے آئیں گے اور آئیں گے بھی اپنی پہلے سے قائم شدہ روایات کے بموجب پروانہ وار اور پہلے سے بڑھ کر تعداد میں، اور خدا تعالیٰ کے فضل سے شرکت کرنے والوں کی تعداد کے تمام سابقہ ریکارڈ مات کر دکھائیں گے اس لئے کہ

وَاللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ لَا مَانِعَ لِمَآ اَرَادَ

کل اور آج

(۱)

نوّے برس کی بات ہے اک مردِ باخدا
دنیا کے ایک گوشۂ گمنام سے اٹھا
حیرت فزائے عالمِ امکاں تھی اُس کی بات
اک دن محیطِ ارض سنے گا مری صدا

(۲)

اُس کی نوا کا درد فرشتوں نے چُن لیا
تقدیرِ کُن فکاں نے اُسے اذنِ کُن دیا
حیرت میں گُم جہاں کہ جو اُس نے کہی تھی بات
اُس بات کو زمیں کے کناروں نے سُن لیا

عبدالسلام ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے ۳۳ ویں سالانہ کنونشن کا انعقاد

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ مقیم امریکہ

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کا تینتیسواں سالانہ کنونشن ۴ تا ۶ ستمبر ۸۱ء واشنگٹن ڈی سی میں نہایت کامیابی سے انعقاد پذیر ہوا۔ سینکڑوں احمدی احباب مرد و زن نہایت ذوق و شوق سے دور دراز کے علاقوں سے شامل ہوئے۔ امریکہ کے مشرقی ساحل سے مغربی ساحل تک پھیلی ہوئی احمدیہ جماعتوں کے نمائندے۔ ان میں سے بعض نمائندے۔ سان فرانسسکو۔ لاس اینجلز اور ٹوسان سے قریباً تین ہزار میل کا فاصلہ طے کر کے آئے۔ مڈویسٹ میکسن ریجنز کی امریکی جماعتوں سمیت۔ ۲۵ جماعتوں کو اس دینی اجتماع میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جلسہ کی رونق کو خاندان حضرت اقدس کے بعض افراد۔ بالخصوص صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی موجودگی نے دوبالا کیا۔ صاحبزادہ مرزا فرید احمد خاص طور پر اس میں شامل ہونے کے لئے دوسری مرتبہ امریکہ پہنچے۔ لندن سے دو خاندان محض جلسہ کی برکات سے متمتع ہونے کی خاطر یہاں آئے۔ علاوہ بریں کینیڈا اور افریقہ کے نمائندے بھی موجود تھے اور اس طرح ہمارا یہ سالانہ جلسہ نے ایک لحاظ سے بین الاقوامی نوعیت اختیار کر لی۔ ارتھائی دن دینی اور روحانی فضا کی حلاوت سے سرشار احمدی مرد و مستورات اسلامی ماحول میں ذکر الٰہی اور بانی اسلام۔ اسلام کی حقانیت کے متعلق تقاریر اور دنیا کے کناروں تک دین حق کو پھیلانے والی جماعت اور اس کے پیشرو کے ذکر و اذکار میں مصروف رہیں۔

حقیقی اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے والی ان نیک روحوں نے چار بجے صبح تہجد کی نماز میں شامل ہونے کا بھی اہتمام کیا اور اس طرح یہ دینی اجتماع خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے دین کی عظمت بیان کرنے اور اس کے پیغام کو پھیلانے کے ذرائع پر غور کرنے اور اپنے کام کو تیز تر کرنے کے عزم کے اظہار کا ذریعہ بنا۔

انتظامات کی ذمہ داری:

امسال امریکہ کی جماعتوں کا یہ جلسہ سالانہ ساؤتھ ایسٹ ریجن کی جماعتوں کے زیر اہتمام واشنگٹن ڈی سی میں منعقد ہوا۔ جگہ کے انتخاب۔ مہمانوں کی ہر قسم کی سہولت رہائش و خوراک کا انتظام۔ استقبال و مشایعت۔ دوران جلسہ ربوہ کے انٹرنیشنل اجتماع کی اتباع میں بلکہ امریکہ کی فضا کے مطابق اور احمدیت کا تقاضا۔ معزز مہمانوں کو گھر کا سا جماعتی ماحول بہم پہنچانے کے لئے منتظمین جلسہ (کنونشن کمیٹی) نے دن رات خدمت کے معیار کو قائم رکھا۔ مسلسل اور متواتر طویل جدوجہد کی اور اللہ تعالیٰ نے ان مساعی کو مشکور کیا۔ سب مہمانوں کو قطعاً کسی قسم کی اور کسی طرح کی بھی تکلیف نہ ہوئی اور کارکنوں کے متعلق ممنونیت کے جذبات سے معمور واپس ہوئے۔ خاکسار کے نزدیک یہ کنونشن آج تک کم از کم آٹھ سال میں (جب سے خاکسار یہاں ہے) منعقد ہونے والے تمام کنونشنوں سے کامیاب ترین رہا کنونشن کمیٹی بالخصوص مکرم منور احمد سعید صاحب، چوہدری اللہ بخش صاحب اور ملک مسعود احمد صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب خاص طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے تمام نائبین کو جنہوں نے مہمانوں کی اخلاص سے خدمت کی اس کا بہترین اجر دے۔ آمین!

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا پیغام:

اس موقع پر محترم وکیل التبشیر نے جو پیغام ارسال فرمایا اس کا ترجمہ درج ذیل ہے یہ پیغام خاکسار نے جلسہ میں پڑھ کر سنایا:۔

"مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ امریکہ ۴ سے ۶ ستمبر تک اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کنونشن پر اپنی خاص برکات نازل فرمائے اور جماعت کے ان افراد پر جو اس میں شامل ہو رہے ہیں یا اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے۔ ان سب کو حضرت اقدس کی ان تمام دعاؤں کا مورد بنائے جو حضور نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے حق میں کی ہیں۔

بھائیو اور بہنو!

میں چاہتا ہوں کہ آپ سب اس حقیقت کو جان لیں کہ جماعت کی ترقی جو اکناف عالم میں ہو رہی ہے۔ ہم پر پہلے سے بعض ذمہ داریاں عائد کر رہی ہے جو افراد کے اضافہ کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ ہم سب کو ان ذمہ داریوں کا کما حقہ احساس ہونا چاہیئے اور ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ ہمیں ہماری عظیم الشان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے اس کام میں جو ہم کریں برکت ڈالے۔

میں آپ سب کو امریکہ کے جس علاقہ میں بھی آپ رہتے ہوں۔ السلام علیکم عرض کرتا ہوں۔"

جمعہ ۴ ستمبر کی کارروائی:

نمائندگان دور و نزدیک سے جمعہ کی نماز سے پہلے کنونشن ہال میں کافی تعداد میں پہنچ چکے تھے کہ دو بجے سہ پہر محترم میر محمود احمد صاحب مبلغ ویسٹ کوسٹ نے نماز جمعہ سے پہلے پندرہ بیس منٹ خطبہ دیا۔ جس میں "اسلام" کے لفظ کا مفہوم اور مسلمان ہونے کے لئے جس قسم کی بے نفسی اور اطاعت کا اسلام تقاضا کرتا ہے۔ اس کا کسی قدر تفصیلی ذکر کیا۔ نماز جمعہ کے بعد مہمانوں کی رجسٹریشن عمدگی سے جاری رہی اور ۲ بجے خاکسار کی صدارت میں پریذیڈنٹس (Presidents) (Members) کی میٹنگ ہوئی۔ جو ۶ بجے تک جاری رہی۔ اس میٹنگ میں بوسٹن نیویارک۔ بالٹی مور۔ واشنگٹن۔ فلاڈلفیا۔ پارک۔ ولنگسبرو۔ اکلیو لینڈ۔ ڈیرائیٹ نیوآرک۔ پٹسبرگ۔ ڈیٹن۔ سینٹ لوئیس سنسناٹی۔ شکاگو۔ سٹریم وڈ۔ ریسین۔ ملواکی۔ ٹوسان۔ سان فرانسسکو اور لاس اینجلز (شمالی جنوب مشرق و مغرب کی تمام احمدی جماعتوں کے) نمائندگان شریک ہوئے۔ اگلے سال منعقد ہونے والی تقاریب کا ڈھانچہ منظور ہوا۔ بجٹ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ضروری امور پر بحث ہوئی اور جماعت کے دیگر امور جو فوری توجہ کے محتاج ہیں۔ زیر بحث آئے۔

رات کو مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد جلسہ سالانہ ۸۱ء (ربوہ) کا وی ڈیو (VTR) ٹیپ دکھایا گیا۔ یہ سہولت مکرم طاہر عبد اللہ صاحب ہاگورا کی کاوش کے نتیجہ میں دوستوں کو میسر آئی۔ ان کی کوشش سے امریکہ میں پہلی مرتبہ ہمارے جلسہ میں عورتوں کے اجتماع میں عورتوں کو مردوں کے اجلاس کی پوری کارروائی معہ مقرر کی تصویر کے سننے کا موقع ملا۔

ہفتہ ۵ ستمبر:

صبح نو بجے جلسہ کا باقاعدہ افتتاحی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم (جو مکرم انعام الحق صاحب کوثر مبلغ نے کی) اور پھر اس کا انگریزی ترجمہ کیا۔ اور مختصر لیکن موزوں اور مناسب تقریر (جو مکرم منور احمد صاحب سعید نے بحیثیت صدر۔ کنونشن کمیٹی کی) محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے خطبہ استقبالیہ نہایت موثر انداز میں پڑھا جس میں دیگر امور کے علاوہ حاضرین کو اپنی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور احمدیت کی ترقی کی رفتار کو اپنے عمل اور کردار سے تیز تر کرنے کی ضرورت واضح کی۔ محترم مقرر نے فرمایا کہ عارضی مسائل اور رکاوٹیں ہمیں ہماری مساعی کو تیز کرنے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنے کے مواقع بہم پہنچاتی ہیں۔

اس خطبہ استقبالیہ کے بعد (جس میں متعدد ایسے گوشوں کی نشاندہی کی گئی جو جماعت کی تعلیم و تربیت اور تبلیغ و اشاعت کے لئے اشد ضروری ہیں) اجتماعی دعا (جلسہ کی کامیابی اور اس کی برکات سے متمتع ہونے کے لئے) جو خاکسار نے کروائی کے بعد مکرم حمید احمد صاحب بھٹی نے حضرت اقدس کی ایک نظم پڑھی (بمعہ انگریزی ترجمہ) اور اس کے بعد محترم میر محمود احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ نے "اللہ تعالیٰ کی صفت علیم" پر عالمانہ تقریر کی۔ انہوں نے متعدد واقعات سے اپنی تقریر کو مزین کیا جو اللہ تعالیٰ کے "علیم" ہونے پر حجت بالغہ کا درجہ رکھتے ہیں اور ہستی باری تعالیٰ کا بیّن ثبوت ہیں۔

اس سیشن کے دوسرے مقرر انور محمود خان صاحب (محترم مولوی عبد المالک خان صاحب کے صاحبزادہ۔ جو سان فرانسسکو میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں رہتے ہیں) ان کی تقریر کا عنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت ایک مربی اور مبلغ" تھا۔ انہوں نے جوش میں ڈوبے ہوئے زوردار الفاظ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات کو جن کا تعلق ان کی تقریر کے عنوان سے تھا مؤثر انداز میں بیان کئے۔ صبح کے اجلاس کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ جس میں خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی حیات کے ان پہلوؤں کا ذکر کیا جن کو خاکسار نے خود حضور کی سیرت میں مشاہدہ کیا تھا۔ اور "حسن و احسان میں بے نظیر" پیشگوئیوں کے مطابق نازل ہونے والے اور الہام الٰہی کا شرف پانے والے۔ دینی اور روحانی علوم سے بہرہ ور ہونے والے مصلح موعود کے مقام کو اجاگر کرنے کی سعادت پائی۔

ہفتہ کا دوسرا سیشن:

پہلا اجلاس مشترکہ تھا (جو مستورات نے علیحدہ ہال میں بیٹھ کر سنا) لیکن اس وقت کے اجلاس عورتوں اور مردوں کے لئے الگ الگ جگہوں پر منعقد ہوا۔ مردوں کے اجلاس کی صدارت الحاج برادر مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل صدر نے کی۔ اس اجلاس میں عزیز طارق احمد شریف نے کی (جو برادر یحییٰ شریف جو یہودیت سے احمدیت میں آئے ہیں) کے لڑکے ہیں۔ تلاوت کی اور اس کا انگریزی میں ترجمہ سنایا۔ لئیق احمد صاحب بٹ (ڈیرائیٹ) نے خوش الحانی سے درثمین سے نظم پڑھی اور محترم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی جو Open Heart Surgery کی وجہ سے پورٹ لینڈ ارگین ہسپتال میں داخل ہیں اور مبلغ سلسلہ ہونے کی وجہ سے احباب کی خصوصی دعاؤں کے محتاج ہیں۔ کی عدم موجودگی میں "جرائم کے بارہ میں حدود کے موضوع پر مکرم عبدالمنان صاحب ملک نے تقریر کی۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ذیل میں بڑے بڑے جرائم کی تعزیری سزاؤں کی حقیقت بیان کی۔ زنا۔ قتل۔ ڈاکہ۔ چوری وغیرہ اس کے بعد برادر رشید احمد امریکی نے اس حدیث کی سب سے عمدہ وہ روزی ہے جو انسان اپنے ہاتھ کی کمائی کے نتیجہ میں کھائے۔ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ دوستوں کو محنت اور جفاکشی کی عادت ڈالنے اور سوشل سیکیورٹی حاصل کرنے والے جس سستی اور آرام طلبی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس سے بچنے کی تلقین کی۔ اپنی تقریر کو امریکی ماحول کی گھریلو مثالوں کو بیان کر کے انہوں نے حاضرین کو خوب متاثر کیا۔ برادر عابد حنیف نے جو ہمارے امریکن بھائیوں میں علمی لحاظ سے بہت بلند مقام پر فائز ہیں۔ حضرت اقدس کی بعثت پر عالمانہ لیکچر دیا۔ جو قرآن کریم اور احادیث کے حوالجات سے مزین تھا۔ ان کے بعد ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر پروفیسر نے "مسیح صلیب اور ٹورین کے کفن کے بارہ میں نئی تحقیق" پر محققانہ مقالہ پڑھا۔ فاضل لیکچرار اپنی تقریر کی بیسیوں کاپیاں ساتھ لائے تھے۔ جن کو دوستوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور تقریر کے بعد متعدد دوستوں نے مزید کاپیاں حاصل کرنے کی درخواست کی جو ڈاکٹر صاحب محترم بعد میں مہیا کریں گے۔

ڈاکٹر صاحب علمی رنگ میں اپنے معتقدات کو مؤثر انداز میں علمی زبان میں پیش کرنے کی خاص اہلیت رکھتے ہیں۔

ان کی تقریر کے بعد اس سیشن کی خاص تقریر صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی تھی جنہوں نے پہلے تو احمدی دوستوں کی خصوصی ذمہ داریوں کی تعیین کی۔ خود قرآن کریم پڑھنے، بچوں کو پڑھانے، اسلامی تعلیم پر عمل درآمد کرنے کی اہمیت بیان کی۔ (یہ تقریر باقی تقاریر کی طرح انگریزی میں تھی) اس کے بعد انہوں نے خالص پاکستانی احمدی نوجوانوں کے لئے اردو میں دل سے نکلی ہوئی اور اخلاص اور تڑپ سے مملو۔ فصیح و بلیغ الفاظ میں اپنے مقبول مؤثر انداز میں اٹلی اور لاطینی امریکہ میں بننے والی مساجد کے لئے کئے گئے وعدوں کی مقررہ مدت (۱۵ ستمبر) تک پورا کرنے کی ذمہ داری پورا کرنے کی اہمیت واضح کی۔ جس کا نہایت ہی عمدہ اثر پڑا یہاں تک کہ آدھ گھنٹہ کی مخلصانہ تلقین کے بعد دو دن کے اندر اندر تقریباً ۳۵ ہزار ڈالر نقد چندہ پیش ہو گیا۔

اس مفوضہ ذمہ داری کے تقاضوں کی ایفا کے بعد۔ پروگرام کے خاص امتیازی حصہ پر عملدرآمد ہوا جو ماشاء اللہ ہمارے اجتماع کی خصوصیت ہے۔

ان احباب و مستورات میں امتحانی پرچہ تقسیم کیا گیا جو سالانہ ٹیسٹ میں شامل ہونا چاہتے تھے۔ سوالات کا جواب آدھ گھنٹہ کے وقت میں وہیں حال میں بیٹھ کر دینا تھا۔ ایک سو کے قریب بہت اس تحریری ٹیسٹ میں شامل ہوئے (جن کے پرچے بعد میں دیکھے جائیں گے) ۲ بجے سے ۵ بجے تک عورتوں کا اپنا اجلاس ہوا۔ جس میں محترمہ صفیہ سعید نے خوش آمدید کہا۔ صدر لجنہ اماء اللہ نے پیغامات پڑھ کر سنائے اور صاحبزادی امۃ المتین سلمہ نے حضرت اقدس کی صداقت کے تین پہلوؤں پر مؤثر انداز میں روشنی ڈالی صاحبزادی موصوفہ کی تقریر بہت پسند کی گئی اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کا پروگرام پیش ہوا۔

سسٹر عالیہ شہید نے گزشتہ سالانہ جلسہ ربوہ اور قادیان کے بارہ میں اپنے ایمان افروز تاثرات بیان کئے۔ سسٹر رشیدہ سعید نے پردہ کے موضوع پر تقریر کی۔ اور آخر میں لجنہ کی صدر کا انتخاب ہوا۔ کثرت رائے سے سسٹر سلمہ غنی فلاڈیلفیا صدر منتخب ہوئیں جنہوں نے بعد میں سسٹر نور فاطمہ (ملور کی) کو اپنا نائب نامزد کیا۔

رات کو خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے علیحدہ علیحدہ اجلاس ہوئے۔ جن میں ان ذیلی اداروں کے اپنے اپنے مسائل حل کرنے کا اہتمام کیا

اتوار کا اجلاس

جلسہ کا آخری اجلاس اتوار ۶ ستمبر۔ ۹ بجے صبح محترم الحاج مولانا عطاء المجیب صاحب کلیم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ (مولانا موصوف جنکا گزشتہ ماہ ٹیومر کا اپریشن ہوا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب روبصحت ہیں۔ لیکن ڈاکٹری مشورہ کے مطابق اپنے کام کا پورا بوجھ نہیں اٹھا رہے۔ اس لئے اس جلسہ میں بھی بہ وقت حاضر نہ رہے۔ لیکن اپنے فرائض کی ذمہ داری کا احساس آخری اجلاس میں انہیں سٹیج پر لے آیا۔ اس اجلاس میں برادر عابد حنیف صاحب نے بہت عمدہ تلاوت قرآن پاک کی اور اس کا انگریزی میں ترجمہ پیش کیا سردار رفیق احمد صاحب نے نظم خوانی کی اور برادر مظفر احمد صاحب ظفر نے اپنے شعلہ بیان لیکچر میں اسلام کی شادی کے بارہ میں مخصوص تعلیم بیان کی۔ مکرم ڈاکٹر ساجد صاحب (چکی کوٹ) نے قرآن کریم میں بیان شدہ پیشگوئیوں زمین و فضا میں ہونے والی۔ فرعون مصر کی لاش۔ قرآن کریم کے متن کے محفوظ رہنے۔ موجودہ زمانے کی ایجادات سے متعلق۔ کا تذکرہ کرنے کی سعادت پائی۔ اسی اجلاس میں برادر ریحیٰ شریف صاحب نے احمدی بچوں کی تربیت کرنے کی اہمیت پر تقریر کی۔ اور وہ ذرائع بیان کئے جنکو استعمال کر کے بچوں کی صحیح تربیت کی جا سکتی ہے۔

اس کے بعد مبشر احمد صاحب (جماعت کے انتظامیہ کے سیکرٹری) نے حضور ایدہ اللہ کی جملہ تحریکات اور ان کی کامیابی نہایت عمدہ طور پر بیان کی۔ جس سے حضور کی فراست اور لدنی علم کی تصدیق ہو رہی تھی۔

آخری ایڈیشن مولانا حکیم صاحب کا تھا وہ باوجود کمزوری صحت کے انہوں نے جلالی انداز میں دیا۔ جماعت کے افراد کو نہایت زوردار الفاظ میں سچا اور صحیح احمدی بننے کی تلقین کی اور سلسلہ سے منسلک رہنے کے جو اخلاقی دینی اور مالی تقاضے ہیں ان کو پورا کرنے اور اطاعت و فرمانبرداری کے امام وقت سے کئے ہوئے عہد کو پورے طور پر نبھانے کی ضرورت واضح کی۔ مولانا موصوف کے ایمان افروز خطاب کے بعد تقسیم انعامات ہوئی تعلیم۔ تبلیغ۔ خدمت خلق تلقین عمل میں نمایاں کام کرنے والی جماعتوں کو انعام دیا گیا جو ان میدانوں میں امتیاز حاصل کرنے والی جماعتوں (ڈیٹن کلیولینڈ۔ فلاڈیلفیا) کے صدر صاحبان نے وصول کیا۔ امتیازی طور پر مالی ذمہ داریاں کو پورا کرنے والی جماعتوں (ولنگ برو۔ پٹسبرگ فلاڈیلفیا۔ بالترتیب اول دوم سوم کرنے والی) اور انڈیانا پولیس اور بالٹیمور۔ باقاعدگی کے پہلو سے ممتاز ہونے کی وجہ سے انعام کی مستحق قرار پائیں۔ نیشنل طور پر اعلیٰ کارکردگی کو بھی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل کیا گیا

انشاء اللہ اس طریق کو جاری رکھا جائے۔

دوست تمام اجلاس میں باقاعدہ حاضر رہے اور جملہ تقاریر نہایت اہتمام اور ذوق سے سنتے رہے۔ ماشاء اللہ تقریروں کا معیار بھی بہت بلند اور ممتاز تھا۔ فی الجملہ ہذا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب ترین جلسوں میں سے ہے۔ حاضری ساتھ ساتھ بڑھتی رہی۔ پہلے اجلاس کی رجسٹریشن پانچ سو کے لگ بھگ تھی اور آخری اجلاس میں حاضری ساڑھے سو سے تجاوز کر گئی۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا بہت بڑا ذریعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان مال کی پرواہ نہیں کرتے اپنا سب کچھ قربان کر دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردے پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی"

"یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے"

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر اپنا محاسبہ فرمائیے اور سال رواں ختم ہونے سے پہلے اپنا کیا ہوا وعدہ جلد از جلد ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

مکرم محمد اشرف صاحب کاہلوں۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈ دھیرو کے ضلع فیصل آباد

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (آپ پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو) کے دل میں یہ تڑپ رہتی تھی کہ افرادِ جماعت بکثرت مرکز میں آئیں اور روحانی حقائق اور معارف سے فیضیاب ہوں۔ ان فیوض و برکاتِ الٰہیہ سے نہ صرف وہ ذاتی طور پر مستفید ہوں بلکہ ان معارفِ دینی سے دوسرے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچائیں جو مرکز میں نہیں آتے۔ دجالیت و دہریت نے روحانی معارف کے خزائن کو دنیا سے مفقود کر دیا تھا۔ اور انسان اندھا دھند مادیت اور دنیا پرستی کی جانب رواں تھا۔ حضرت اقدس دنیا کو مادہ پرستی کی ہلاکت آفرینیوں سے بچانے کے لئے اور ایک زندہ خدا پر زندہ ایمان لانے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ ان روحانی خزائن کو لوٹانے کے واسطے بیقرار تھے جو ناپید ہو چکے تھے حضرت اقدس کی قلبی کیفیات کا اندازہ اس شعر سے لگایا جا سکتا ہے جس میں وہ روحانی خزائن دینے میں بیتاب ہیں۔ فرماتے ہیں۔

"وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار"

جلسہ سالانہ کا انعقاد بھی ان روحانی معارف کی تقسیم کا ایک ذریعہ تھا اور مرکز میں آنے کے لئے ایک سنہری موقعہ۔ مرکز میں آکر اور امامِ وقت کی صحبت میں رہ کر ہی ان فیوض سے بہرہ ور ہوا جا سکتا تھا۔ لہٰذا مرکز میں آنے کی ضرورت و اہمیت کو واضح کرنے کے لئے حضرت اقدس نے جابجا اپنی تصنیفات میں اس امر کو بیان فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت کے لئے یہ امر ضروری پڑا ہوا ہے کہ وہ اپنے وقتوں میں کچھ وقت نکال کر آئیں اور یہاں صحبت میں رہ کر اس غفلت کی تلافی کریں جو غیبوبت کے زمانہ میں پیدا ہوئی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۷)

دوسری جگہ حضور پرنور فرماتے ہیں۔

"درحقیقت یہ ایک بہت ہی ضروری امر ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کسی کو توفیق دے اور وہ اس کو سمجھے کہ بار بار آنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ اس سے یہی نہ ہوگا کہ وہ اپنے نفس کے لئے فائدہ پہنچائے گا بلکہ بہتوں کو فائدہ پہنچا سکے گا۔ کیونکہ جب تک خود ایک معرفت اور بصیرت پیدا نہ ہو وہ دوسروں کو کیا راہ بتائے گا۔"

(ایضاً صفحہ ۲۵۷)

حضرت اقدس کے اس ارشادِ عالی سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوتے ہیں۔

۱۔ اصلاحِ نفس مرکز میں آنے سے ہی ممکن ہے
۲۔ معرفت و بصیرت میں ترقی ہوگی۔
۳۔ تبلیغ میں آسانی رہے گی۔

اگر جلسہ سالانہ کے انعقاد پر غور کیا جائے تو ایک تو یہ مرکز میں آنے کا وسیلہ ہے اور ان متذکرہ باتوں کے حصول کا سب سے بڑا مفید و بابرکت خود ایک ذریعہ ہے جہاں جلسہ سالانہ میں شمولیت کا تعلق ہے۔ اس سے دوہرا فائدہ شامل ہونے والوں کو ملتا ہے۔ ایک تو یہ زینہ ہے حقائق و لطائفِ روحانیہ کی ترقی و ارتقا کا اور دوسرے حضرت اقدس کے ارشاداتِ مقدسہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق ملتی ہے۔ مزید برآں جلسہ سالانہ میں شمولیت حضرت اقدس سے عشق و محبت کے دعویٰ کا ایک عملی ثبوت ہے کیونکہ دعویٰ بلا دلیل ایک فضول و لغو امر قرار پاتا ہے۔ اسی ضمن میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"عشق کا جو دعویٰ ہے تو عشق کے آثار دکھا
دعویٰ باطل ہے وہ جس پر کوئی برہان نہ ہو"

جلسہ سالانہ کی اغراض کی تشریح کرتے ہوئے حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ یہ ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور انکے معلومات دینی وسیع ہوں اور خدا کے فضل و توفیق سے انکی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

ایک اور مقام پر پیارے امامِ وقت جلسہ سالانہ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

جب ہم اپنے جان سے پیارے امام کے مقاصدِ جلسہ کو بنظر غائر دیکھیں تو ہمیں یہ جلسہ معارف کا خزانہ دکھائی دیتا ہے جلسہ سالانہ کیا ہے لطائفِ روحانیہ کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا ایک سمندر ہے۔ جسمیں روحانی پیاس بجھانے کے لئے روحانی غوطہ خور حسبِ استعداد گوہرِ یاقوت سے اپنے ظروف بھرتے ہیں۔ توحید باری تعالیٰ پر معرفت و بصیرت ترقی پذیر ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے پہلو دلنشیں پیرائے میں اجاگر ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے نشانوں کو پورا ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور یہ بات مضبوطیٔ ایمان کا باعث بنتی ہے۔ ایمان افروز واقعات دلوں کو گرماتے ہیں اور محاسبۂ نفس کی صورت پیدا ہوتی ہے تربیتی تقاریر ہوتی ہیں۔ اور طیورِ روحانی اسے چشمہ صافی سے سیراب ہوتے ہیں اور اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔

جلسہ سالانہ بذاتِ خود ہستی باری تعالیٰ پر ایک زبردست اور بدیہی ثبوت ہے اور حضرت اقدس کی صداقت کا ایک روشن نشان۔ اس کا ثبوت جلسہ کی ابتداء اور ترقی سے ملتا ہے اور ملتا رہے گا ایک وقت وہ تھا جب حضرت اقدس اور قادیان کی حالت حضور کے الفاظ میں یوں تھی۔ امام پاک فرماتے ہیں:۔

"اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار"

پھر امام وقت اپنی گمنامی اور شہرت کا ذکر یوں کرتے ہیں:

"کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کسقدر ہے ہر کنار"

ابتداء میں جب پہلا جلسہ جو ۱۸۹۱ء میں ہوا حاضرین کی تعداد ۷۵ تھی اور آج دیکھو کسقدر انسان اس میں شامل ہوتے ہیں ۱۹۸۰ء کے جلسہ کی تعدادِ افراد کم و بیش ½ ۱ لاکھ کے قریب تھی۔ گویا اسی خبر

"یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ"

کا مصداق یہ جلسہ سالانہ ہے۔ اس لحاظ سے بھی یہ جلسہ معارف کا خزانہ ہے۔ کہ اس میں ایک تو ہم اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کے ارشاداتِ عالیہ سے مستفید ہوتے ہیں۔ وہ ارشادات جو روحانیت سے لبریز ہوتے ہیں۔ سالکوں کی روحانی تشنگی دور کرتے ہیں اور کمزوروں کی کمزوری کو دور کرتے ہوئے انکو روحانی پرواز کے قابل بناتے ہیں دوسرے ان دعاؤں سے حصہ پاتے ہیں جو حضرت اقدس آپ کے جانشینوں نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے فرمائی ہیں۔

"جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر ہماری معرفت و بصیرت اس طور سے بھی ترقی پذیر ہوتی ہے جب ہم حضرت اقدس کی اس پیشگوئی کو اپنی آنکھوں کے سامنے لاتے اور اس جلسہ میں شریک عشق و محبت سے معمور دیوانوں اور جذب و مستی کی کیفیت رکھنے والے پروانوں پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ حضرت اقدس نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر اعلان فرمایا کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا.....
... اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہانتک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۲)

پیارے امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہنا بھی روحانی ترقی اور معرفت کے ارتقاء کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنا حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہنے کے مترادف امر ہے۔

پس دوستو حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کے مطابق اس کی راہ میں ہنستے کھیلتے آئیں اور یہ عزم کر کے آئیں کہ آئندہ کے لئے آگے بڑھیں گے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اس جلسہ میں پہلے سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔"

(الفضل ۱ نومبر ۱۹۸۱ء)

اسی عزم کے حوالہ سے تیاری کرو اور حائل دشواریوں سے خائف نہ ہونا۔ آپ دیکھیں گے جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

غیب سے فضل کے سامان ہوئے جاتے ہیں
مرحلے سارے ہی آسان ہوئے جاتے ہیں"

خدا کرے ایسا ہی ہو۔ آمین

لجنہ اماء اللہ کیلگری کینیڈا کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ کیلگری کا دوسرا سالانہ اجتماع ۲۸ رجون بروز اتوار کو محترمہ مسز ثریا عمر صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ قرآن پاک کی تلاوت محترمہ نجمہ شکیل صاحبہ نے کی عہد دہرانے کے بعد نظم بھی محترمہ نجمہ شکیل صاحبہ نے پڑھی اس کے بعد مسز ثریا عمر صاحبہ نے صدر لجنہ کینیڈا کا دعائیہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ محترمہ حامدہ معاویہ صاحبہ نے "سیرت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر جامع تقریر کی۔ بعد ازاں بشریٰ باری صاحبہ نے "صداقت حضرت اقدس" از روئے قرآن و احادیث کی وضاحت کی بعدہٗ محترمہ مسز امۃ الرفیق چوہدری نے "تربیت اولاد" کے بارہ میں تقریر کی تربیت اولاد کی اہمیت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کے ارشادات سے واضح کیا اس کے بعد نامزات کا پروگرام شروع ہوا۔ نصرت مرزا صاحبہ نے سورۃ "التین" کی زبانی تلاوت فرمائی۔ امۃ الشافی چوہدری صاحبہ نے نظم پڑھی اس کے بعد یاسمین عقیل صاحبہ نے سچائی کے موضوع پر انگلش میں مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں صدر صاحبہ لجنہ نے تمام ممبرات کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ اجتماع کی کارروائی ختم ہوئی۔

ازاں بعد تمام ممبرات نے مل کر دوپہر کا کھانا کھایا جو خود ہی مل جل کر تیار کیا گیا تھا اس طرح ۴ بجے یہ سب پروگرام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (مرسلہ بشریٰ الیاس صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کیلگری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقارِ عمل ہے وقارِ جماعت: ۲۷ نومبر بروز جمعۃ المبارک جملہ مجالس خدام الاحمدیہ مثالی اجتماعی وقارِ عمل منائینگی

مہتمم وقارِ عمل
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس مذاکرہ کا انعقاد

مورخہ ۶ نومبر چک ۶۶ ع/ڈ ضلع ساہیوال میں بعد نماز عصر ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی جس کی صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم پروفیسر محمد طفیل نے کی۔ عزیزم عبد الباقی شاہد طفل نے ایک نظم اے خداوند من گناہم بخش — الخ خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی اور انسان کی پیدائش کی غرض و غایت، انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان اور فیوض جاریہ اور سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ ان پر سلامتی نازل فرمائے) کی بعثت اور جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض اور برکات اور کارہائے نمایاں پر مفصل روشنی ڈالی۔

اس کے بعد سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اکثر دوستوں نے جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے عزم کا اظہار کیا۔ اس کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشاد کے مطابق چک ۶۶ ع/ڈ میں نئی جماعت قائم کی۔ ان کے عہدیداران کا انتخاب کیا۔ بجٹ بنایا اور ارسالِ مرکز کیا گیا۔ یہاں پر ایک نوجوان نے فارم بیعت پُر کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ اسے استقامت بخشے۔ آمین۔ یہ اپنے خاندان میں پہلا اور اکیلا احمدی ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ مجلس مذاکرہ نماز مغرب سے قبل بعد از دعا اختتام پذیر ہوئی اور حاضرین نے چائے اور ماحضر تناول کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مبارک نتائج پیدا فرمائے اور جلد یہ علاقہ احمدیت کے نور سے منور فرمائے آمین

(عبد المنان شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ مسجد احمدیہ ساہیوال)

مجلس اطفال الاحمدیہ میں شمولیت سے متعلق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ کی عمر رکھتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا تو اُس کے ماں باپ نے بھی ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء) (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

۱- وقفِ جدید کا سال ۱۹۸۱ء ۳۱ دسمبر سے ختم ہو رہا ہے۔ ناظمین اطفال سے گذارش ہے کہ وہ اطفال و ناصرات کے وعدہ جات کی وصولی کی طرف فوری طور پر توجہ فرمائیں۔ ناصرات سے چندہ جات کی وصولی کے لیے مقامی لجنات سے تعاون کی درخواست کریں۔

۱- چندہ وقفِ جدید کی وصولی کے سلسلہ میں یکم سے گیارہ ۱۱ دسمبر تک عشرہ وصولی وقف جدید دفتر اطفال منایا جائے۔ جس کی رپورٹ مرکز کو بھجوائی جائے۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ دار القضاء

مکرم عنایت اللہ صاحب مکان ۴۰/۲۰ محلہ دار الیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم اللہ دتہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۴۰/۲۰ دار الیمن ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ میں سے ۵ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ میری والدہ صاحبہ مرحوم کی وارث ہیں جنہیں مرحوم کا حصہ زمین میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۴۰/۲۰ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ حاجل خاتون اہلیہ محترم بشیر احمد صاحب ابڑو (سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ) بقضائے الٰہی مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ ۱۰-۱۲ بجے دوپہر ۴۰ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ کریم کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں آپ کے والدین نے ۱۹۱۱ء میں بعض رؤیا اور کشوف کے ذریعہ جماعت میں شمولیت اختیار کی تھی۔

والدہ ماجدہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء میں شمولیت کے لئے آ رہی تھیں کہ فالج کا ابتدائی حملہ ہوا۔ علاج معالجے سے قدرے افاقہ ہوا مگر رمضان المبارک سے طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی۔ ڈاکٹروں نے ہائی بلڈ پریشر بتایا علاج ہو رہا تھا کہ ۲۸ اگست کو فالج کا دوبارہ حملہ ہوا اور زبان بند ہو گئی سول ہسپتال لاڑکانہ میں لے جایا گیا مگر آٹھ دن ظاہری علاج کے بعد اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئیں جنازہ اسی روز گاؤں لے جایا گیا بعد نماز مغرب مکرم عبد القدیر صاحب فیاض مربی سلسلہ احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی۔

مرحومہ سلسلہ کے مربیان کا بہت احترام کرتی تھیں اور ہمیشہ ان کے آنے پر اپنا گھر خالی کر دیتیں تاکہ خدا کی نعمتیں گھر کے کونہ کونہ میں نازل ہوں۔ دعاگو، صابرہ اور شاکرہ خاتون تھیں۔ نہ صرف خود باقاعدہ نماز پڑھتیں بلکہ ہم سب بہن بھائیوں کو بھی نماز پڑھنے کی تاکید فرماتیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم میری والدہ محترمہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(عبد الشکور ابڑو۔ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ)

درخواست ہائے دعا

• خاکسار کا منجھلا بیٹا عزیزم راشد حسین جو ۱۹۷۴ء سے بیمار چلا آ رہا ہے علاج کے سلسلہ میں جرمنی گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے اس سفر کو مبارک کرے اور وہ مکمل طور پر صحتیاب ہو کر واپس آئے۔ آمین۔ (محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

• میری نسبتی ہمشیرہ شمیم فرحت سلمہا از ربوہ کا پیٹ کا اپریشن مورخہ ۱۰ نومبر ۸۱ء کو کوثر نرسنگ ہوم راولپنڈی میں ہوا ہے۔ بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ عبد المنان کپور تھلوی سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ راولپنڈی)

• میری ممانی جان اہلیہ شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر کراچی آجکل سانس کی تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور آنکھوں میں موتیا بند اتر رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل و کرم سے ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (شیخ کرامت فاروق ۳۵ دار الرحمت غربی ربوہ)

• میرے دو چھوٹے بھائی طارق منصور احمد اور خالد بلال احمد علی الترتیب ایم اے (اسلامیات) اور بی کام (فائنل) کا امتحان دینے والے ہیں۔ احباب کرام سے عزیزان کی نمایاں کامیابیوں اور بہترین مستقبل کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ دعا کرنے والے تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے (آمین)

(محمود مجیب اصغر (انجینئر) لاہور)

میرے بڑے بھائی مرزا شرف الدین صاحب اشرف آف فیصل آباد کو دل کی تکلیف ہے اب قدرے افاقہ ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (مرزا محمد اسلم ممبر مرچنٹ ریلوے روڈ ربوہ)

عاجز کے والد چوہدری محمد اسلم صاحب طویل عرصہ سے مستقلاً مختلف النوع عوارض سے علیل ہیں۔ بہت نحیف و کمزور ہو گئے ہیں۔ بعض اوقات عارضہ کا حملہ دورے کی صورت میں ہوتا ہے۔ بڑی شدید تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ دیگر کئی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ خاندان حضرت اقدس۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے والد صاحب محترم کی کامل شفایابی اور جملہ پریشانیوں سے نجات کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے

(نعیم احمد عابد ۶/۹ دار الرحمت شرقی ربوہ)

مطالباتِ تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ خدمتِ دین کیلئے زندگی وقف کرنا ہے (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۱۴

میں حامدہ بنت عبداللہ خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹-۲-۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زیورات طلائی وزنی ۳ تولہ خالص سونا ۲½ تولہ مالیتی -/۵۵۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ نوصد سات روپے ماہوار بصورت ملازمت (ٹیچر) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- حامدہ بنت عبداللہ خان صاحب گلی تاروالی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- میاں نذیر احمد ناصر امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ وصیت ۵۷۵۹

گواہ شد :- بشیر احمد صراف وصیت ۱۱۰۶۵ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۸۱۵

میں چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری احمد الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر ۴۶ سال پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۷-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ مکان پختہ بشمول ۵ کمرہ جات مالیتی تیس ہزار روپے (Rs 30,000/-) بمعہ برآمدہ رقبہ تقریباً ۸ مرلے واقع وارڈ ۶ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ۔

۲۔ ایک مکان پختہ واقع مین بازار وارڈ ۳ کلاسوالہ برقبہ ایک مرلہ مالیتی دس ہزار روپے

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد -/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری احمد الدین صاحب کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- صوبیدار محمد رفیق زعیم انصار اللہ کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :- محمد صادق کاہلوں معلم وقف جدید جماعت احمدیہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۸۱۶

میں خورشید بیگم بیوہ غلام محمد صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۷-۲۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ ڈنڈیاں طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۲ ہزار روپے (Rs 2,000/-)

۲۔ حق مہر -/۲,۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ یک صد -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر خود مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- خورشید بیگم بیوہ میاں غلام محمد ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- محمود احمد ولد میاں غلام محمد صاحب قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- میاں محمد امین صدر جماعت احمدیہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ۔

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۱ جون تا ۲ جولائی ۱۹۸۱ء

۱۔	محترمہ بیوہ نور احمد صاحب بذریعہ مکرم محمد نسیم صاحب خالد ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ	-/۱۰۰
۲۔	مکرم فقیر محمد صاحب گلگت از طرف محترمہ فوزیہ بیگم صاحبہ	-/۱۰۰
۳۔	" محمد حیات صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	-/۸۵
۴۔	" ملک عبدالقادر صاحب بحساب ملک عبدالخیر صاحب دھرم پورہ لاہور	-/۵۰
۵۔	" نصیر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب بذریعہ عبدالشکور صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	-/۶۰
۶۔	" منشی سلطان احمد صاحب سیکرٹری مال منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ	-/۶۰
۷۔	میسرز آئیڈیل پلیز اینڈ بلڈوزر اقصیٰ روڈ ربوہ بذریعہ سیکرٹری مال دارالیمن ربوہ	-/۵۰
۸۔	مکرم بشیر احمد صاحب بنگلہ ۱۸ ضلع گجرات	-/۳۰۰
۹۔	" چوہدری محمد صفدر صاحب چک ۴۱ جنوبی ضلع سرگودھا	-/۱۰۰
۱۰۔	" عنایت اللہ صاحب بذریعہ صادق احمد صاحب نسیم رحیم یار خان	-/۱۰۰
۱۱۔	" سیکرٹری مال صاحب چک ۳۱۲ کتھووالی ضلع فیصل آباد	-/۸۰
۱۲۔	" عبدالعزیز صاحب کھوکھر منجانب میاں غلام محمد صاحب اوورسیئر	-/۵۰
۱۳۔	" مقبول احمد صاحب بذریعہ عاشق محمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۵۵-۵۶ ربوہ ضلع فیصل آباد	-/۱۰۰
۱۴۔	" ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب جڑانوالہ منجانب نصیر شاہ صاحب	-/۱۰۰
۱۵۔	" سردار محمد صاحب سیکرٹری مال فیصل آباد	-/۲۴۶
۱۶۔	" محاسب صاحب راولپنڈی منجانب ملک محمود احمد صاحب	-/۱۰۰
۱۷۔	" لعل خان صاحب سیکرٹری مال کوسٹہ منجانب عبدالسلام صاحب	-/۵۰
۱۸۔	" نعمت اللہ صاحب بذریعہ شریف احمد صاحب سنوری لطیف آباد حیدرآباد	-/۱۰۰
۱۹۔	محترمہ بشریٰ بشارت صاحبہ کھاریاں	-/۵۰
۲۰۔	مکرم محمد اسلم صاحب محمد ارشد صاحب منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات	-/۵۸
۲۱۔	" شیخ مبارک محمود صاحب نیلہ گنبد بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال صاحب لاہور	-/۵۰
۲۲۔	" مبشر احمد خان صاحب فیکٹری ایریا " " " " "	-/۵۰
۲۳۔	محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ باغبانپورہ " " " " "	-/۵۰
۲۴۔	مکرم تایا صاحب وتائی صاحبہ والدین قریشی محمد صادق صاحب محمد نگر "	-/۱۰۰
۲۵۔	" منصور احمد صاحب بٹ دہلی گیٹ "	-/۱۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اطفال وناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال وناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کردیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔

۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدسؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کمیشن صدر انجمن برائے محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم محررین کی ضرورت ہے صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل، میٹرک اور بی۔ اے تمام مضامین پاس ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں ۱۲/۸۱ تک ناظر دیوان صدر انجمن کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

۱۔ نام امیدوار معہ ولدیت و مکمل پتہ۔ ۲۔ تاریخ پیدائش۔ ۳۔ تعلیمی قابلیت بمعہ فوٹوسٹیٹ کاپی سند۔ ۴۔ سابقہ تجربہ۔ ۵۔ صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ۔ ۶۔ چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر / پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔ ۷۔ شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔ ۸۔ دینی معلومات رکھتے ہوں۔ ۹۔ امیدواران کو تحریری امتحان اور انٹرویو بھی دینا ہوگا۔ امتحان کارکنان درجہ دوم میٹرک کے سٹینڈرڈ کے مطابق اور گریجوایٹ یا اس سے زائد تعلیم کے امیدواران کا کارکنان درجہ اوّل کے مطابق لیا جائے گا۔

کارکنان درجہ دوم کا گریڈ امتحان کمیشن پاس کرنے کی صورت میں ۵۰۸-۱۴-۳۴۰/۱۲-۲۸۰

〃 〃 اوّل 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۶۰۶-۱۸-۳۹۰/۱۴-۳۲۰

ملے گا۔ امداد گندم۔ امداد موسم سرما اور علاج کی سہولتیں اس کے علاوہ ہوں گی۔

کارکنان درجہ اوّل و دوم کے نصاب کا اعلان ۲۲ ۸/۸۱، ۲۵ ۸/۸۱ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

امتحان تحریری مورخہ ۹ ۱۲/۸۱ بروز بدھ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح ہوگا۔ انٹرویو مورخہ ۱۰ ۱۲/۸۱ بروز جمعرات بوقت ۱۲ بجے صبح ہوگا۔ کاغذ۔ قلم ہمراہ لائیں۔

جو امیدواران سابقہ امتحان میں شامل ہوئے۔ اب بھی درخواست کر کے شامل ہو سکتے ہیں۔

(ناظر دیوان، صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ

(بالمقابل ایوانِ محمود)

میں ۲۶ اور ۲۷ نومبر کو مطب میں حاضر ہوں گے۔

جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک

منیجر:- مشہور دواخانہ ربوہ

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کے لئے نفس کرتی ہے۔

مطب

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ باہر کے احباب حالاتِ بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ خط لکھ کر فہرست ادویات طلب فرمائیں

منیجر المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

اعلانِ داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں بی۔ ایس سی کیمیکل انجینئرنگ میں داخلہ شروع ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۵ دسمبر ۱۹۸۱ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس ۸ روپیہ کے عوض شعبہ ہذا کے دفتر واقع نیو کیمپس سے مل سکتے ہیں۔ ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا اس کے مساوی ڈپلومہ ہولڈر طلباء داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

مرزا وحید احمد۔ ۱۔ کمرہ ۱۲۲ ہوسٹل ۱۱۔ یا ۲۔ کمرہ ۲۵۲ ہوسٹل ۲۔

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن۔ پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور)

آل ربوہ سائیکل ریس

جمعہ ۲۷ نومبر کو آل ربوہ سائیکل ریس منعقد ہوگی۔ اسی طرح سے ۲۹ نومبر بروز اتوار آل ربوہ دوڑ ہوگی۔

دونوں دوڑوں میں حصہ لینے والے شوقین حضرات دفتر مقامی مجلس خدام الاحمدیہ میں جلد از جلد اپنے نام لکھوا دیں۔ (ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

مورخہ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰ نومبر کو شعبۂ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت ۱۴ سے ۲۰ سال تک کے اطفال و خدام کے درمیان آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس مقابلے میں حصہ لینے والے افراد ۲۷ نومبر کی شام تک خاکسار کو دار الضیافت ربوہ میں نام لکھوا دیں۔

(مرزا لقمان احمد۔ مہتمم صحت جسمانی۔ ربوہ)

تقریباتِ شادی

خاکسار کی عزیزہ بیٹی مسرت ملک کی شادی خانہ آبادی بہمراہ قاضی مصور احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن قاضی محمود الحسن صاحب مرحوم سکنہ ساہیوال مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۸۱ء کو انجام پائی۔ عزیزہ کا نکاح مکرم سید بہاول شاہ صاحب نے مبلغ پچیس ہزار روپے مہر پر تقریب رخصتانہ سے قبل پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ بابرکت کرے اور دینی اور دنیوی نعمتوں کے حصول کا موجب بناوے۔ آمین۔

(ملک سعید احمد خان۔ نسبت روڈ لاہور)

(۲) میرے بیٹے عزیزم یوسف رحیم کا نکاح عزیزہ فریدہ عفت صاحبہ بنت مکرم مولوی عمر علی صاحب مدرس درویش قادیان سے مورخہ ۶ اکتوبر ۸۱ء کو احمدیہ ہال میں بعد نماز عصر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا اور مورخہ ۱۰ اکتوبر بروز ہفتہ شادی کی تقریب عمل میں آئی اور محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے دعا کرائی اور ۱۵ ۱۱/۸۱ کو ہماری رہائش گاہ پر ولیمہ کی تقریب ہوئی جس میں محترم امیر صاحب اور معززین جماعت اور دیگر احباب نے شمولیت فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین! (عبدالرحیم لوئس B/۱۵۶ بلاک "ل" نارتھ ناظم آباد۔ کراچی)

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔" (ارشاد حضرت اقدس)

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والے اپھارہ کے لئے۔

فی پیکٹ -/۲ درجن -/۱۸ گرس ۲۰۱/۶۰ بونس علاوہ حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

خوبصورت رہائشی سکیم ملحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

"الحمرا پارک" فون ۳۵۸۲

میں چند رہائشی پلاٹس موجود ہیں۔ احباب فائدہ اٹھائیں

"الحمرا اسٹیٹس" ۶۹۹ اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴